بینک انٹرسٹ

دوسرا فقہی سمینار منعقدہ: ۸-۱۱ر جمادی الاول ۱۴۱۰ھ مطابق ۸-۱۱ر دسمبر ۱۹۸۹ء، جامعہ ہمدرد، نئی دہلی

بینک انٹرسٹ کے سود ہونے پر شرکاء سمینار کا اتفاق ہے۔ انٹرسٹ کی رقم بینک سے نکالی جائے یا چھوڑ دی جائے؟ نکال لی جائے تو کس مصرف میں خرچ کی جائے؟ اس سلسلہ میں طے پایا کہ:

☆ بینکوں سے ملنے والی سود کی رقم کو بینکوں میں نہ چھوڑا جائے بلکہ اسے نکال کر مندرجہ ذیل مصارف میں خرچ کیا جانا چاہئے:

۱- بینک کے سود کی رقم کو بلا نیت ثواب فقراء و مساکین پر خرچ کر دیا جائے اس پر تمام ارکان کا اتفاق ہے۔

۲- سود کی رقم کو مساجد اور اس کے متعلقات پر خرچ نہیں کیا جا سکتا۔

۳- اکثر شرکاء سمینار کی یہ رائے ہے کہ اس رقم کو صدقات واجبہ کے مصارف کے علاوہ رفاہ عام کے کاموں پر بھی خرچ کیا جا سکتا ہے۔ بعض حضرات کی رائے میں اس کے مصرف کو فقراء و مساکین تک محدود رکھنا چاہئے۔

☆☆☆